سوال

ان میں (زکوٰۃ 151 ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونے کے زیورات ہیں جنہیں وہ پہنتی ہے اور یہ نصاب کے بقدر ہیں، کیاان میں زکوٰۃ واجب ہے ؟ کیاان کی زکوٰۃ مجھ پرواجب ہے یا میری بیوی پر؟ کیازکوٰۃ زیورات ہی میں سے ادا کی جائے یاان کی قیمت لگاکراس کے مطابق زکوٰۃادا کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ!

سونے اور چاندی کے زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے جب کہ ان کا وان نصاب کو پہنچ جائے، سونے کا نصاب بیس مثقال اور چاندی کاایک سوچالیس مثقال ہے سعودی عرب میں موجودہ مروجہ پیمانے کے مطابق سونے کا نصاب ۷/۳/۱۱ اشرفی (گنی) ہے لہٰذاجب سونے کے زیورات کا وزن ۷/۳/۱۱ اشرفی (گنی چاندی کا نصاب موجودہ سعودی کرنسی میں ۵۶ ریال ہے لہٰذاجب چاندی کے زیورات ۵۶ سعودی ریال یااس سے زیادہ قیمت کے ہوں توان میں زکوٰۃ واجب ہے، سونے، چاندی اور سامان تجارت میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے یعنی ایک سومیں سے ڈھائی اور ایک ہزار میں سے پچیس روپے ہیں، اس سے زیاد زکوٰۃ زیورات کی مالکہ پرواجب ہے، اگراس کی اجازت سے اس کی طرف سے اس کا شوہر یا کوئی اور زکوٰۃ ادا کردے تواس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، یہ واجب نہیں کہ زکوٰۃ زیورات ہی کی صورت میں ادا کی جائے بلکہ اس کی قیمت میں سے بھی ادا کی جاسکتی ہے، جب ایک سال گزر جائے توسال پورا ہونے پر بازار بہ

مقالات وفتاویٰ ابن باز

260ص

محدث فتویٰ